سوال

برے ماضی کا حامل شخص اس سے شادی کا خواہاں ہے

جواب

الحمد للہ.

اول : سب سے پہلے تو ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ نے جو اچھے کلمات کہے ہیں اس پر آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ، ہم آپ کے مکمل سوال کے جواب نہ دے سکنے پر معذرت خواہ ہیں ۔

آپ کے متعلق جو سوال ہے اس کے بارہ میں ہم آپ سے یہ گزارش کریں گے کہ : جس شخص نے آپ سے منگنی کی ہے اس کی موجودہ حالت دیکھی جائے گی نہ کہ ماضی کے حالات ، ہم یہ دیکھیں گے کہ آیا وہ اس وقت اللہ تعالی کے فرائض کی ادائیگی کر رہا ہے کہ نہیں مثلا نماز پنجگانہ ، وغیرہ کی ادائیگی کرتا ۔

اور اسی طرح وہ حرام کاموں اور جن سے شریعت اسلامیہ نے منع کیا ہے وہ رکتا ہے کہ نہیں ، اور اس نے اپنے ماضی میں جو کچھ حرام کا ارتکاب کیا ہے اس سے توبہ کی ہے کہ نہیں ؟

اگر تو اللہ تعالی کے حقوق کی ادائیگی کر رہا ہے اور اس سے شادی کرنے میں بھی یہی چیز مطلوب ہے کہ اس کا دین ہمیں پسند آئے جس کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حکم دیتے ہوئے فرمایا ہے :

(جب تمہیں کوئی ایسا شخص شادی کا پیغام دے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس کی شادی کر دو ، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فتنہ بپا ہو جائے گا) سنن ترمذی حدیث نمبر (1004) اسے صحیح الجامع (270) [illegible] ۔

اور اپنے ماضی سے توبہ کرنے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کرنے والے اور معصیت اور گناہ کو ترک کر دینے والے شخص کے ماضی کو کنگالا جائز نہیں بلکہ اس کے ماضی پر پردہ ڈالنا چاہیے ۔

کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کی دنیا میں پردہ پوشی کی اللہ تعالی اس کی آخرت میں پردہ پوشی فرمائے گا) [illegible] صحیح الجامع (6287) [illegible] ۔

لیکن جب کوئی شخص فاسق و فاجر اور نافرمان اور اپنے سابقہ تعلقات پر ابھی تک قائم ہو اور اس سے توبہ نہ کی ہو تو ایسے شخص سے مطلقا شادی کرنے پر آپ موافقت نہ کریں اور رضامندی کا اظہار نہ کریں ۔

کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وزانیہ یا مشرکہ عورت کے علاوہ کسی اور سے نکاح نہیں کرتا اور زنا کار عورت بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ کسی اور سے شادی نہیں کرتی ، اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا ہے النور (3) ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

منوں پر یہ حرام کر دیا گیا یعنی : زنا کار عورتوں یا پھر عفت و عصمت کی مالکہ عورتوں کا فاسق فاجر مردوں سے شادی کرنا حرام کر دیا گیا ہے ۔

اس بنا پر امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ تعالی نے کہا ہے کہ :

عفت و عصمت کے مالک مرد کا زانی عورت سے جب تک وہ اپنی فحاشی پر قائم ہے نکاح صحیح نہیں اسے توبہ کا کہا جائے اگر وہ توبہ کر لے تو پھر اس سے نکاح کرنا صحیح ہوگا لیکن اگر وہ توبہ نہیں کرتی تو اس سے نکاح جائز نہیں ہوگا ۔

اور اسی طرح عفت و عصمت آزاد عورت کی کسی فاجر زانی شخص سے شادی جائز نہیں حتی کہ وہ اس سے صحیح طور پر توبہ نہ کر لے ، اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے مومنوں پر حرام کر دیا گیا ہے

لیکن اگر وہ توبہ کر لے تو اس نکاح کرنا صحیح ہے ۔ انتھی ۔

فاجر اور زانی سے نکاح کرنے پر جو کچھ فساد اور بدبختی اور تنقید مرتب ہوگی وہ کسی سے مخفی اور چھپی نہیں ہے ۔

یہ بہت ہی زیادہ ہوتا ہے کہ کسی شخص کے بارہ میں حقیقت اور اس کی عفت و عصمت کا ادراک ایک صعب اور مشکل معاملہ ہے اور اس کی حالت کا صحیح ادراک نہیں ہوتا ، لیکن اس کے بارہ میں تحقیق کرنا اور پوچھنے اور کسی سے مشورہ لینے اور حالت معلوم کرنے کی کوشش کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالی سے

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ کے لیے خیر و بھلائی اختیار کرے اور آپ کو توفیق عطا کرے اور راہنمائی فرمائے ، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

2528